

نانا - نانی



نکشیام تواری
تصویر نگاری : وحسن جے

نانا-نانی

ایک لمبی نظم

گھنشیام تواری
تصاویر: دھنن جے



اینگلیش کی اشاعت



نانا-نانی Nana-Nani

कल्पवृक्ष लिखरी
चित्र: धनंजय
उर्दू अनुवाद: मैतूर एहरोशाम
टाइपसेटिंग: हनीफ अब्बाल
सम्पादकीय सलाह: अनवर इस्लाम

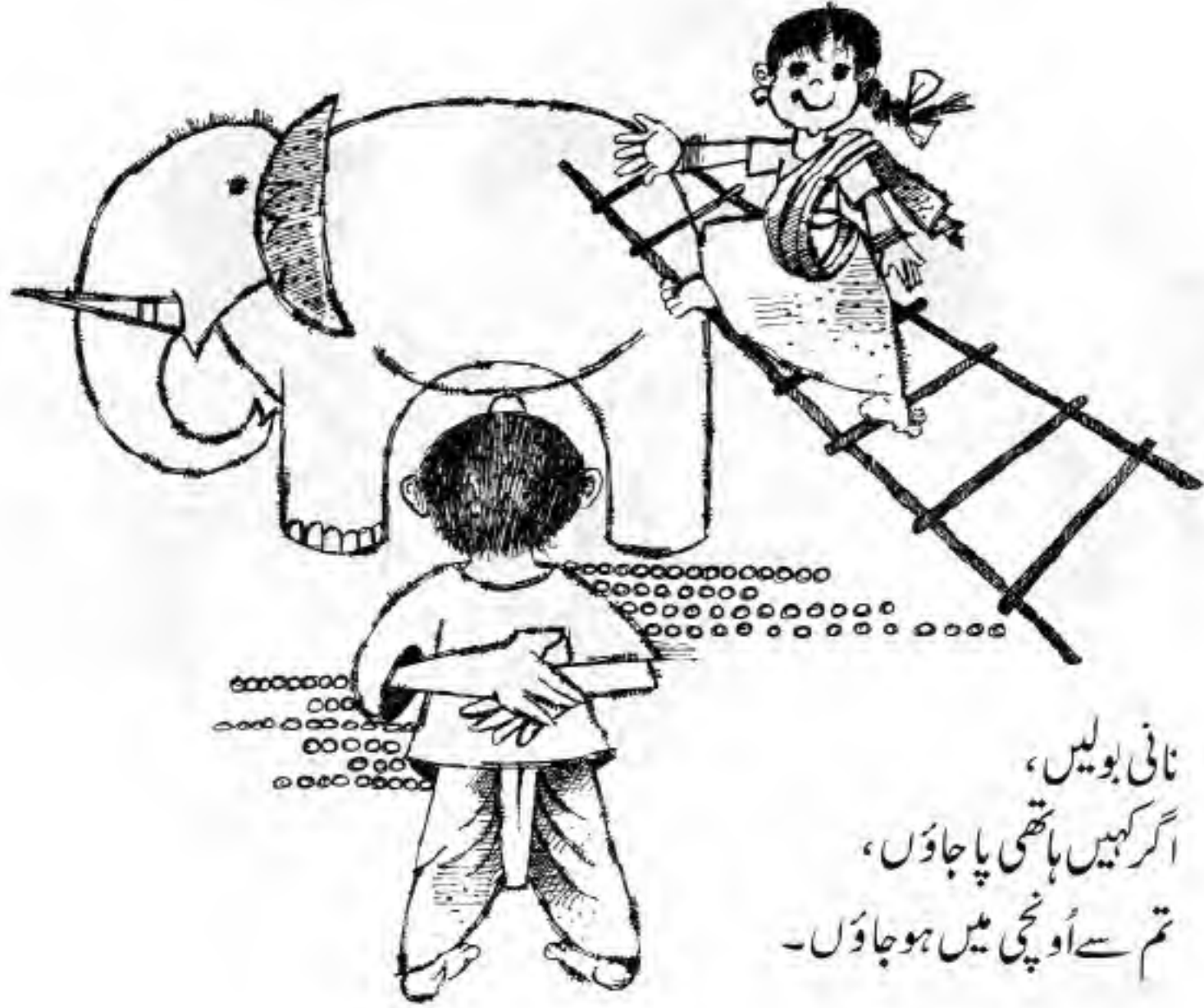
© एकलव्य / धनश्याम तिवारी / धनंजय
मई 2009 / 10,000 प्रतियाँ
कागज: 70 gsm नैचुरल शेड और 135 gsm अटै कार्ड (कवर) पर प्रकशित
परामर्श: इनिशिएटिव, सर रतन टाटा के विश्वीय सहयोग से विकसित
ISBN: 973-81-89976-32-3
मूल्य: 12.00 रुपये
यह किताब हिन्दी में भी उपलब्ध है।

प्रकाशक: एकलव्य
ई-10, बीडीए कलेजोनी रोड, नगर,
सियाली नगर, भोपाल - 462 016 म.प्र.
फोन: (0755) 255 0976, 267 1017 फैक्स: (0755) 255 1108
www.eklavya.in
सम्पादकीय: books@eklavya.in
किताबें भेजवाने के लिए: ptara@eklavya.in

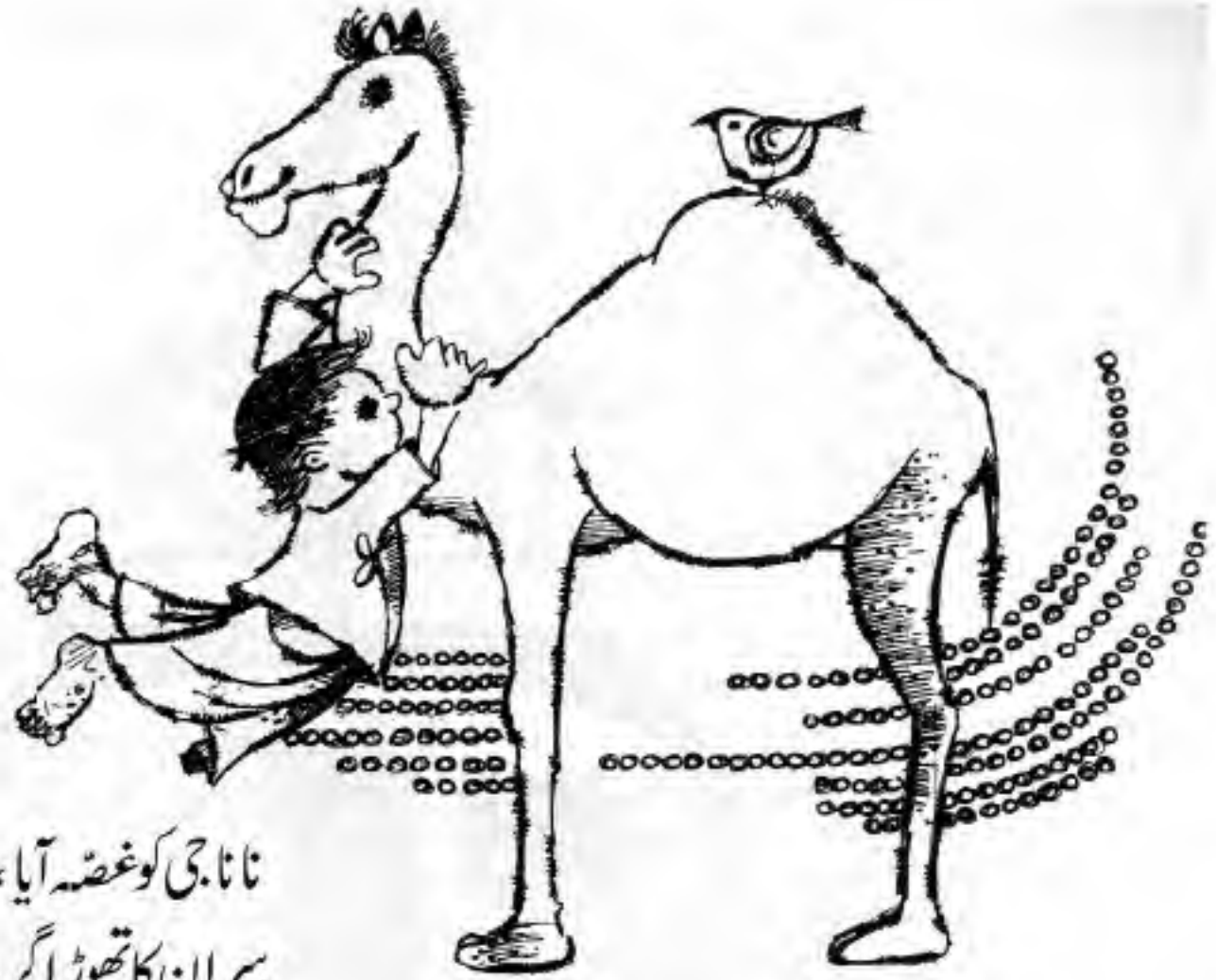
मुद्रक: मण्डरी ऑफसेट प्रिंटर्स, भोपाल, फोन: 246 3769



نانا جی نانی سے بولے،
اگر کہیں پا جاؤں گھوڑا،
تم سے ہو جاؤں میں اُونچا تھوڑا۔



نانی بولیں،
اگر کہیں ہاتھی پا جاؤں،
تم سے اونچی میں ہو جاؤں۔



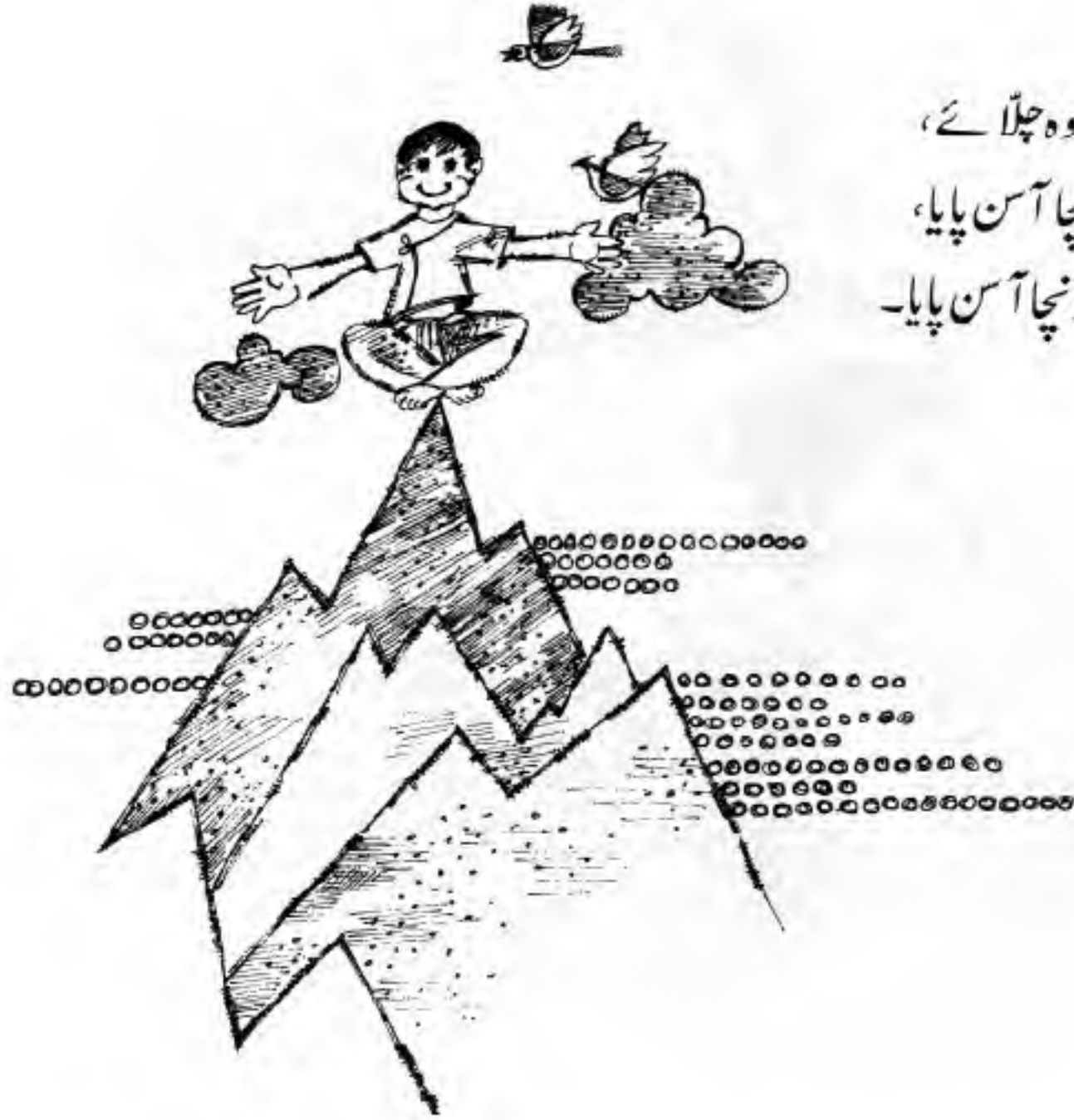
نانا جی کو غصہ آیا،
سیران کا تھوڑا گرمایا،
اگر اونٹ پر چڑھ جاؤں میں،
سب سے اونچا ہو جاؤں میں۔

نانی جی پھر کہاں رکیں،
نانا کے آگے نہیں جھکیں،
نانی گھر پر چڑھ کر بولیں،
سب سے اونچی میری ڈولی۔



نانا جی نے دوڑ لگا دی،
بھاگے۔ بھاگے، زور سے بھاگے،
زور سے بھاگے، زور سے بھاگے۔

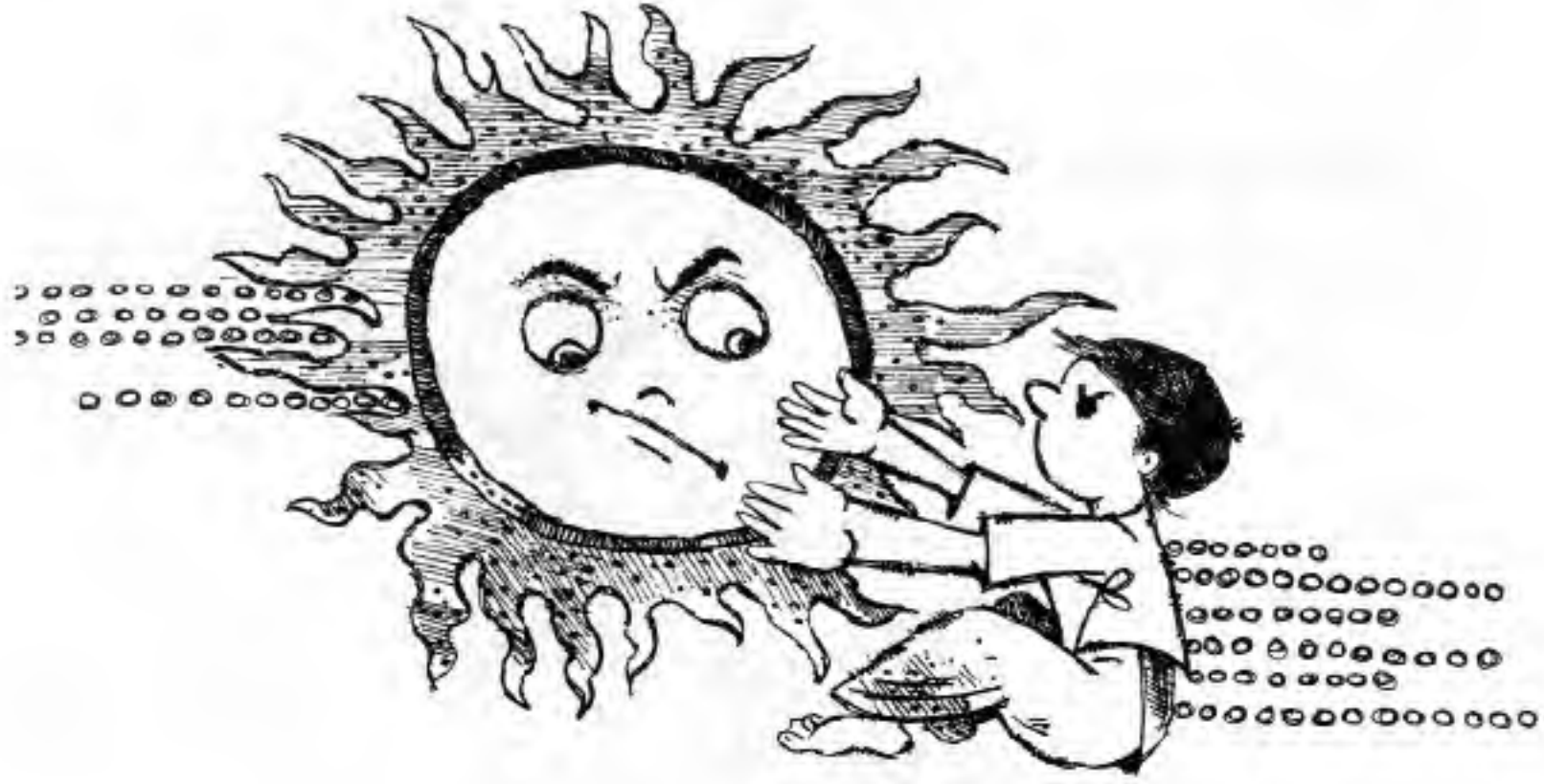




چڑھ پہاڑ پروہ چلائے،
میں نے اُونچا آسن پایا،
سب سے اُونچا آسن پایا۔

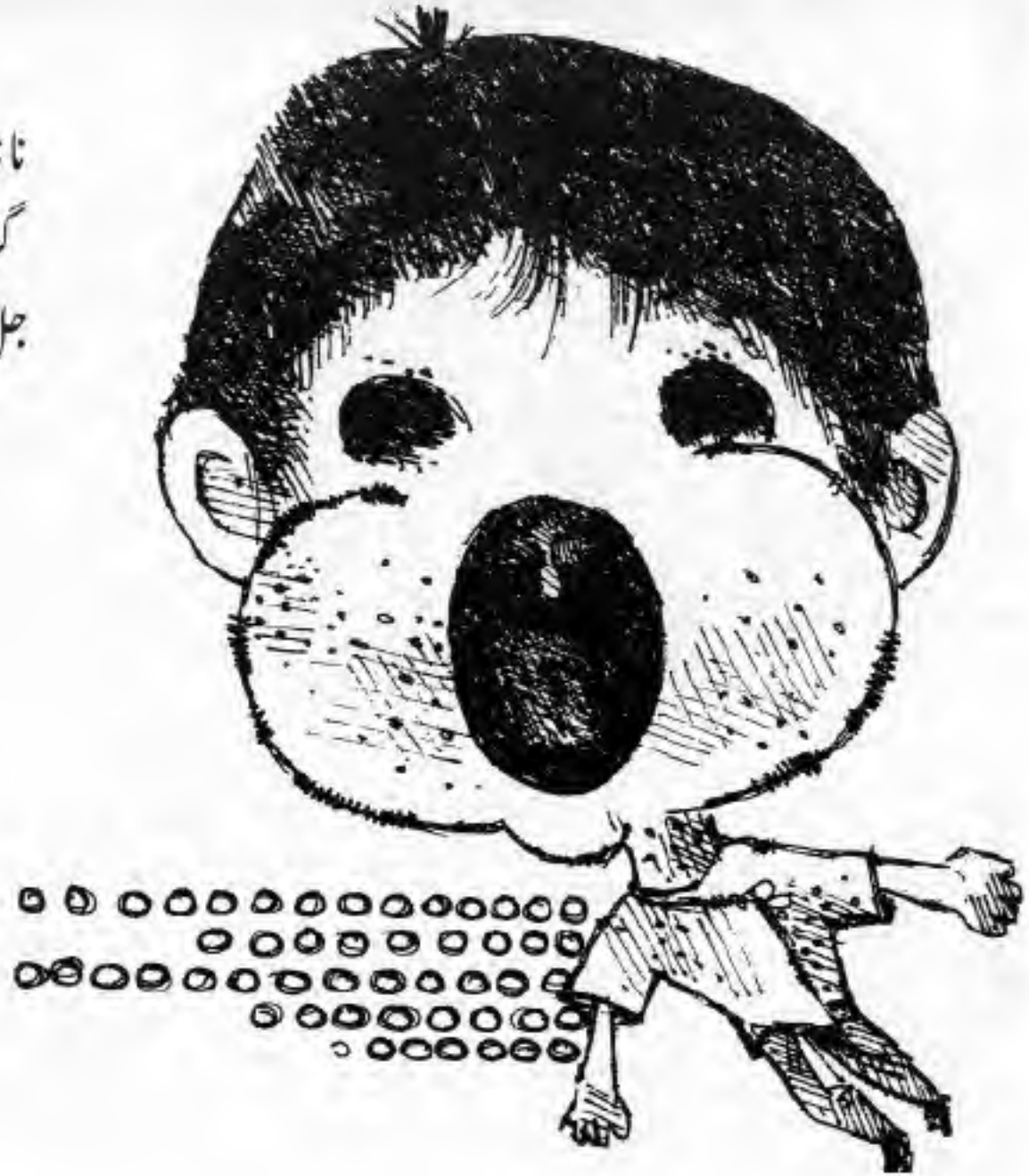
نانی چاند پہ چڑھ کر بولیں،
سب سے اونچی میری ڈولی،
بادل جیسی میری ڈولی۔





نانا جی من ہی من بو لے،
اس سے اُونچا ہوگا کیا؟

نانا جی سورج تک دوڑے
گرم لگا، چلا کر بولے،
جل گیا..... آ! آ!





نہیں بننا ہے تم سے اُونچا،
نانی اب تو نیچے آ جا،
نانی اب تو نیچے آ جا۔



نانا۔ نانی کون ہیں؟

نانا۔ نانی دراصل تمہاری ہی طرح کے دو بچے ہیں۔ ایک لڑکا اور ایک لڑکی۔ مدھیہ پردیش میں، جہاں ایک ایسا ہیہ سنسکرت کام کرتی ہے، کچھ علاقوں کی بھاشا پر کھڑائی اور مالوی کا اثر ہے۔ ان بھاشاؤں میں 'نانا۔ نانی' کا مطلب ہے چھوٹا۔ چھوٹی۔ اکثر چھوٹے بچوں کو نانا۔ نانی کہہ کر پکارا جاتا ہے۔ کجراتی میں اگر کہنا ہو کہ 'چھوٹی بچی ہے' تو کہیں گے 'نانی چھو کری چھے'۔

جب یہ نظم لکھی گئی تھی، تب ہم مدھیہ پردیش کے ایک حصہ میں بچوں کے پڑھنے کے لئے بھاشا کی ایک کتاب تیار کر رہے تھے۔ نام تھا 'خوشی۔ خوشی'۔ دھیرے دھیرے یہ کتاب ایک ریادہ سے علاقہ میں پھیلنے لگی۔ تب ہم نے دیکھا کہ کئی لوگ اس نظم کے ہاں۔ نانی کو اس کے ہندی معنی (ماں کے اماں۔ بابا) میں سمجھ رہے ہیں۔ مزید ارباب یہ کہہ اس لئے سختی میں بھی، بچے اور بڑے دونوں ہی اس کا بھرپور مزہ لے رہے تھے۔

اس نظم کے آسان لفظوں، بھاشا کے ساتھ چمیل بازی اور روٹھے منانے کے بے تکلف اندازوں میں تمہیں مزہ آئے گا، یہ سوچ کر اب ہم اس نظم کو ایک کتابچہ کی شکل دے رہے ہیں۔ امید ہے تم جیسے پڑھاؤں گے اس کے پاس سے یہ اور۔ اور آگے تک پہنچے گی۔

جب اس نظم کے جنم اور بعد کے بلاؤں کی کہانی ہم نے اپنے مصوروں سے دہلی میں کہنے کو بتائی تو انہوں نے اس کہانی کو پڑھتے ہوئے اس کی تصویریں بنائیں اور نظم کے لکھنے والے کھٹیاں مٹا دیں اس لئے تجربہ کے لئے ہمیں خوشی۔ خوشی ایازت بھی دیدی۔



پڑھنا سیکھ رہے بچوں کو کہانیوں کی بڑی تلاش رہتی ہے۔ اپنے اس نئے دیکھے ہنر کو تراشنے کے لئے کچھ
 گئے پختے کردار، تھوڑے سے الفاظ، باریکیوں کے لئے خوب ساری تصویریں جو نظروں اور مہن کوڑکنے
 کے لئے تھوڑی بن جائیں۔۔۔ پتھر کھائیں (یا تصویر کہاتیاں) اس ضرورت کو پورا کرنے میں ایکدم
 کھری اترتی ہیں۔ تب ہی تو پتھر کھائیں اکثر بچوں کی زندگی بھر کی دوست بن جاتی ہیں۔

ISBN: 978-91-89976-32-3



9 788189 976323



مूल: 12 روپے



A1006U